قَالَ النَّبِیُّ ﷺ

اَنَا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ

لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ

"میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں"

مؤلفین

محمد اسلم گِل
میجر (ریٹائرڈ)

محمد رفیق احمد میمن
صدر: اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی

ناشر

اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)

منڈی وجہانیاں، حیدرآباد چھاؤنی، پاکستان

www.star.edu.pk

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ

وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ

فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

ترجمہ

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے

پس تو محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیری شان کے مناسب ہے

اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہے

بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور مغفرت طلب کی جائے

قَالَ اللّٰهُ سُبحانہٗ وتعالٰی

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا

(سورۃ الاحزاب: ۴۰)

❁ ترجمه ❁

محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں

البتہ اللہ کے رسول ہیں اور (سب) نبیوں کے ختم پر ہیں

اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور قیامت تک دُرود وسلام ہو سیّدالانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، ہمارے آقا، حضرت محمد ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل واولاد پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر جو ہدایت کے ستارے ہیں اور دین اسلام کے پھیلانے والے ہیں، نیز اُن مؤمنین اور مؤمنات پر بھی جو ایمان کے ساتھ اِن کا اتباع کرنے والے ہیں۔

اللّٰہ سبحانہ وتعالیٰ کا قرآن مجید میں پاک ارشاد ہے:

مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ط وَکَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا

(سورۃ الاحزاب: ۴۰)

ترجمہ: محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں البتہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور (سب) نبیوں کے ختم پر ہیں اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

عقیدہ ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟

اللہ تعالیٰ شانہٗ نے رحمۃ للعالمین، پیغمبر اسلام، حضرت محمد ﷺ کی ذاتِ اقدس پر سلسلہ نبوت کو ختم فرمایا، اب آپ ﷺ آخری نبی ہیں، آپ ﷺ کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی اور رسول مبعوث نہیں ہوگا اور نہ ہی آپ ﷺ کے بعد کسی پر کسی قسم کی وحی کا نزول ہوسکتا ہے۔ اسلام کا یہی عقیدہ "ختم نبوت" کے مبارک نام سے مشہور و معروف ہے۔

عقیدہ ختم نبوت اسلام کا قطعی اور بنیادی عقیدہ ہے۔ یہ اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ایک ہے، جس پر ایمان لانا ہر مسلمان کا فرض ہے، یعنی ہر مسلمان اس بات پر ایمان رکھتا ہے کہ سیّد الاولین والآخرین، رحمۃ للعالمین، حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں، اب قیامت تک نہ کوئی نبی آئے گا اور نہ کوئی رسول۔ آپ ﷺ پر نازل ہونے والی کتاب (قرآن مجید) اور آپ ﷺ کی شریعتِ مطہرہ ساری انسانیت کے لئے تا قیامت ہدایت اور نجات کا آخری سرچشمہ ہیں۔ اس کے برعکس اگر کوئی شخص آپ ﷺ کو خاتم النبیین نہیں مانتا، یا آپ ﷺ کے بعد کسی اور کو بھی نبی مانتا ہے، تو وہ کافر ہے اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

الحمد للہ! پوری اُمتِ مسلمہ کا متفقہ عقیدہ ہے کہ ختم نبوت جزوِ ایمان ہے اور جو کوئی کسی بھی معنی میں اِس کا انکار کرے، وہ کافر اور مرتد ہے اور

دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

عقیدہ ختمِ نبوت میں ہی اُمتِ مسلمہ کی وحدت کا راز مضمر ہے،
آج تک عقیدہ ختم نبوت کے مسئلے میں اُمت کی دوآراء نہیں ہوئیں۔

اللہ ﷻ نے قرآن مجید میں خاتم الانبیاء والمرسلین، حضور اقدس ﷺ
کی ختم نبوت اور رسالتِ عامہ کو اس طرح واضح فرمایا ہے:

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا

(سورۃ الاعراف: ۱۵۸)

ترجمہ: (آپ ﷺ) کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف
اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔

یہ آیت مبارکہ خاتم الانبیاء والمرسلین، حضور اقدس ﷺ کی رسالتِ عامہ
کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ تمام مخلوقات کے لئے رسول ہیں۔

رحمۃ للعالمین، پیغمبر اسلام، حضرت محمد ﷺ کی احادیث مبارکہ جو
ختم نبوت پر دلالت کرتی ہیں، ذیل میں تبرکاً تحریر کی جاتی ہیں:

❁ خاتم الانبیاء والمرسلین، حضور اقدس ﷺ کا پاک ارشاد ہے:

''اب رسالت اور نبوت منقطع ہو چکی ہے، لہٰذا میرے بعد
نہ کوئی رسول ہوگا نہ کوئی نبی''۔

(ترمذی شریف)

❁ خاتم الانبیاء والمرسلین، حضور اقدس ﷺ نے اپنی مسجد (مسجد نبوی ﷺ) کو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی مساجد میں سے آخری مسجد فرمایا ہے۔ اس سلسلہ میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

''میں خاتم الانبیاء ہوں اور میری مسجد خاتم المساجد ہے''۔

(مسلم شریف)

❁ حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ، روایت کرتے ہیں کہ پیغمبر اسلام، خاتم الانبیاء والمرسلین، حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا!

میں اللہ کے نزدیک خاتم النبیین اُس وقت لکھا ہوا تھا جبکہ آدم (علیہ الصلوٰۃ والسلام) پیدا بھی نہیں ہوئے تھے۔

(مسند احمد)

❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ خاتم الانبیاء والمرسلین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

میری اور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی مثال، جو مجھ سے پہلے تھے، اُس شخص کی مثال کی طرح ہے کہ جس نے ایک گھر بنایا اور اُسے بہت عمدہ اور خوبصورت بنایا، مگر اس کے ایک گوشہ میں ایک اینٹ کی جگہ تعمیر سے چھوڑ دی، پس لوگ اس کے دیکھنے کو جوق در جوق آتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں اور کہتے جاتے ہیں کہ یہ ایک اینٹ بھی

کیوں نہ لگائی (آپ ﷺ نے فرمایا) میں نے اس جگہ کو پُر کیا اور مجھ سے ہی قصر نبوت مکمل ہوا اور میں ہی خاتم النبیین ہوں۔ (بخاری شریف)

❁ حضرت علی کرم اللہ وجہ‘ نے فرمایا!

خاتم الانبیاء والمرسلین، حضور اقدس ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت ہے اور آپ ﷺ خاتم النبیین ہیں۔

(ترمذی شریف)

❁ خاتم الانبیاء والمرسلین، حضور اقدس ﷺ کا پاک ارشاد ہے!

مجھے پانچ چیزیں ایسی عطا کی گئی ہیں کہ مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں ملیں، اُن میں سے ایک یہ ہے کہ ہر نبی کسی خاص قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا اور میں تمام سرخ و سیاہ کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں اور میں تمام خلق کی طرف رسول بنایا گیا ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں‘‘۔

(مسلم شریف)

❁ حضرت مالک ابن حویرث رضی اللہ عنہ‘ روایت کرتے ہیں کہ خاتم الانبیاء والمرسلین، حضور اقدس ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہ‘ سے فرمایا!

کیا تم اس کو پسند کرتے ہو کہ تم ایسے ہو، جیسے ہارون (علیہ السلام) موسیٰ (علیہ السلام) کے ساتھ تھے، مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں

ہو سکتا۔ (مستدرک حاکم)

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ' ایک طویل حدیث کے ذیل میں قبر کے سوالات کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ خاتم الانبیاء والمرسلین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

(منکر نکیر کے سوالات پر) مسلمان کہے گا کہ میرا دین
اسلام ہے اور میرے نبی حضرت محمد ﷺ ہیں اور آپ ﷺ
خاتم النبیین ہیں، منکر نکیر یہ سن کر کہیں گے کہ تو نے سچ کہا''۔

(درمنثور)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا!

عنقریب میری اُمت میں تیں کذاب (بہت زیادہ جھوٹے)
ظاہر ہوں گے، جن میں سے ہر ایک اپنے نبی ہونے کا
(جھوٹا) دعویٰ کرے گا، حالانکہ میں (اللہ تعالیٰ کا) آخری
رسول ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

(ترمذی شریف)

ختم نبوت کے بارے میں علماءِ اُمت کے فیصلے

امت کا یہ اجماعی عقیدہ ہے کہ ختم نبوت کا انکار کفر ہے اور پیغمبر اسلام، رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کے بعد کسی طرح کے بھی نئے نبی آنے کے جواز کا عقیدہ رکھنے والا قطعاً کافر ہے، جس کا کچھ اندازہ حسب ذیل تصریحات سے لگایا جاسکتا ہے۔

(1) علامہ ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ

اپنی شہرہ آفاق تصنیف ''کتاب الملل والنحل'' میں تحریر فرماتے ہیں:

''اور یہ بات ثابت ہے کہ آنحضرت ﷺ کے بعد نبوت کا وجود باطل ہے ہرگز نہیں ہوسکتا''۔

(2) حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب،

''الاعتقاد فی الاعتقاد'' میں ارشاد فرماتے ہیں:

''بے شک امت نے اس لفظ (یعنی خاتم النبیین اور لا نبی بعدی) سے اور قرائن احوال سے بالا جماع یہی سمجھا ہے کہ آپ ﷺ کے بعد ابد تک نہ کوئی نبی ہوگا اور نہ رسول اور یہ کہ نہ اس میں کوئی تاویل چل سکتی ہے اور نہ تخصیص، پس اس کا منکر، اجماع کا منکر ہوگا''۔

(3) حضرت قاضی عیاض، رحمۃ اللہ علیہ

اپنی تالیف شفاء میں تحریر فرماتے ہیں:

''جو شخص حضور اقدس ﷺ کے ساتھ کسی کی نبوت کا یا آپ ﷺ کے بعد دعویٰ کرے یا اپنے لئے نبوت کا دعویٰ کرے یا صفاء قلب کے ذریعہ نبوت کے مرتبہ تک پہنچے اور کسب سے اس کو حاصل کرنے کو جائز سمجھے اور ایسے ہی وہ شخص جو یہ دعویٰ کرے کہ اس پر وحی نبوت آتی ہے، اگرچہ نبوت کا مدعی نہ ہو، پس یہ سب کیسب کفار ہیں اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تکذیب کرنے والے ہیں۔اس لئے کہ آپ ﷺ نے خبر دی ہے کہ آپ ﷺ خاتم النبیین ہیں اور آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں''۔

(4) شیخ عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ کا قول نقل کرتے ہوئے

''الیواقیت والجواھر'' جلد 2،صفحہ 71میں فرماتے ہیں:

''جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے ہر مخلوق سے حضرت محمد ﷺ کے بعد رسالت کا دروازہ قیامت تک بند کردیا ہے''۔

(5) ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ

شرح فقہ اکبر میں تحریر فرماتے ہیں:

''ہمارے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد

نبوت کا دعویٰ کرنا بالاجماع کفر ہے"۔

(بحوالہ: ردّ قادیانیت کے زرّیں اصول)

الحمدللہ!

پہلی صدی ہجری سے لے کر آج تک، ہر زمانے میں، ہر ملک کے علمائے کرام اور مسلمانوں کا یہ قطعی عقیدہ ہے کہ حضوراقدس ﷺ خاتم النبیین ہیں، آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی اور رسول نہیں آئے گا، جو بھی نبوت کا دعویٰ کرے گا اور جو شخص اِس کی جھوٹی نبوت کو تسلیم کرے گا، وہ بھی دائرہ اسلام سے خارج ہے اور ایسا شخص کافر اور مرتد ہے۔

اللہ جل شانہٗ سے دُعا ہے کہ وہ پاک ربّ امت مسلمہ کو صحیح حسن بصیرت عطا فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔

آمین یاربّ العالمین

بجاہِ رحمۃ للعالمین ﷺ

❁❁❁

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ